

برائکر فارمنگ

(7500 پرنڈے)

(برائکر پالنا)



لائسٹاک سیکٹر کی ترقی و خوشحالی کے لیے کوشاں
ڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن
محکمہ لائسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ، پنجاب، لاہور

16 کوپروڈ لاہور فون نمبر: 042-99201120
Email: livestock.lit.pb.gov@gmail.com
dce@livestockpunjab.gov.pk
Website: www.livestockpunjab.gov.pk

2020

ناشر: ڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن
 لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ
 پنجاب لاہور

چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر آصف رفیق
 ڈائریکٹر کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن
 ایڈیٹر: ڈاکٹر ندیم کمال
 اسٹنٹ انفارمیشن اینڈ پبلسٹی آفیسر
 سب ایڈیٹر: ڈاکٹر وقار علی گل
 اسٹنٹ ڈائریکٹر کمیونیکیشن

کمپوزنگ، ڈیزائننگ: عتیق الرحمان گل
 ساجد حسین

برائلر فارمنگ (فریٹیلٹی رپورٹ)

(۱) تعارف

1.1 برائلر فارمنگ

صنعت مرغابی دور حاضر میں ایک انتہائی پرکشش اور منافع بخش صنعت کے طور پر ابھری ہے اور اس کی روز افزوں ترقی کے پیش نظر اس صنعت میں ہی سرمایہ کاری کرنے میں فائدہ ہے کیونکہ درکار سرمایہ اور اس پرواپسی کی شرح نہایت موزوں ہے۔ ملک میں لحمیات (پروٹین) کی غذائی کمی کو پورا کرنے کی جس قدر صلاحیتیں برائلر فارمنگ میں ہیں کسی اور شعبہ میں نہیں۔ اسی لئے برائلر فارمنگ نے تیزی سے ترقی کی ہے۔ جس سے نہ صرف گوشت کی کمی کو پورا کرنے میں مدد ملی بلکہ فی کس گوشت کی فراہمی میں اضافہ ممکن ہوا ہے۔

1.2 کاروباری مواقع:

ملک میں اس وقت برائلر گوشت سستی ترین پروٹین ہے۔ برائلر تیار کرنے میں تمام جانوروں کی نسبت کم وقت درکار ہے سفید گوشت کی کھپت عوام میں صحت کا معیار جانچنے کی صلاحیت زیادہ ہونے کی وجہ سے بڑھ رہی ہے۔ برائلر کا گوشت بڑے جانوروں کے گوشت کے مقابلے میں انسانی جسم میں بہت آسانی سے ہضم ہو کر جزو بدن بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کے گوشت میں بہت کم کولیسٹرول (نقصان دہ چکنائی) ہوتا ہے۔ پاکستان پروٹین کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق حیوانی پروٹین (لحمیات) کی فی کس روزانہ دستیابی تقریباً 27.0 گرام ہونی چاہیئے۔ جبکہ تمام جانوروں سے حاصل شدہ لحمیات کی دستیابی 17 گرام فی کس ہے۔ جو کہ اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ روزانہ انسانی خوراک میں حیوانی لحمیات 10 گرام کم ہیں۔ مندرجہ بالا عوامل اس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ ملک کے اندر برائلر فارمنگ کی کامیابی کے بہت زیادہ مواقع موجود ہیں۔

1.3 تجویز کردہ گنجائش:

معاشی نقطہ نگاہ سے 5000 برائکر پرندوں کا فارم سودمند ہے۔ جو کہ روزمرہ کے اخراجات اور مستقل خرچہ کا احاطہ کرتا ہے۔ لیکن زیر تجویز منصوبہ 7500 برائکر پر مشتمل ہے۔ جس سے فارم ایک باعزت زندگی گزارنے کیلئے مناسب ماہوار آمدن حاصل کر سکتا ہے۔

1.4 فارمنگ کا دورانیہ:

برائکر کا ایک فلاک با آسانی 6 ہفتے (42 دن) میں تیار ہو جاتا ہے۔ جبکہ مزید دو ہفتے فارم کی صفائی اور دوبارہ نئے چوزے ڈالنے کے لئے درکار ہوتے ہیں۔ اس طرح ایک فلاک کے لئے دو ماہ کا عرصہ درکار ہے۔ لہذا ایک سال میں چھ فلاک با آسانی تیار کیے جاسکتے ہیں۔

1.5 منصوبے کی مکمل لاگت:

7500 پرندوں پر مبنی فارم بنانے کے لئے مرغی خانہ کی عمارت کی تعمیر اور مشینری کی خرید کے لئے -/30,00,250 روپے سرمایہ کی ضرورت ہے۔ علاوہ ازیں دو ماہ کے جاری اخراجات کے لئے -/14,77,815 روپے مزید درکار ہوں گے۔ (تفصیل کے لئے گوشوارہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں)۔

(2) فارم کے انتظامی امور (Management):

2.1 جگہ کی موزونیت:

مرغی خانہ کھولنے کے لئے ملک کے بڑے شہروں کے ارد گرد کے علاقے موزوں مقامات ہو کر رہتے ہیں۔ آبادی سے دور جگہ پر اس کے قیام سے پرندوں میں بیماریوں کا خطرہ کم سے کم رہ جاتا ہے۔ شہر کے نزدیک واقع ہونے کے باعث فارم کو مارکیٹ سے روزانہ کی اشیائے ضرورت حاصل کرنے، ایک روزہ چوزوں کی خرید اور تیار برائکر فروخت کرنے میں آسانی رہتی ہے۔ فارم ایسی جگہ واقع ہونا چاہیے جہاں سے پرندوں اور ان کی خوراک کا لانا اور لے جانا آسان ہو۔ برائکر فارمنگ کے لئے شیڈ خود بھی تعمیر کیے جاسکتے ہیں یا پھر شیڈ کرایہ پر بھی حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ فارم بنانے سے پہلے فارم کو یہ دیکھنا

چاہیے کہ وہاں درج ذیل سہولتیں موجود ہوں۔

☆ بجلی ☆ سڑک ☆ پینے کا صاف اور میٹھا پانی ☆ پانی کے نکاس کا انتظام

2.2 شیڈ کی سمتوں کا تعین:

پاکستان میں جہاں گرمیوں کا موسم زیادہ لمبا اور نسبتاً شدید ہوتا ہے وہاں شیڈ کی لمبائی شرقاً غرباً اور چوڑائی شمالاً جنوباً رکھنی چاہیے تاکہ دن بھر سورج کی تپش اور حدت شیڈ کے اندر نہ جاسکے۔

2.3 شیڈ کی اہم خصوصیات:

چوزوں کو صاف ستھرے، خشک اور ہوادار شیڈ میں رکھنا چاہیے۔ برائے ہاؤس میں تازہ ہوا کی آمد و رفت چوزوں کی اچھی بڑھوتری کے لئے بہت ضروری ہے اس کے لئے:

(الف) شیڈ کی چوڑائی 30 سے 35 فٹ اور لمبائی 100 سے 150 فٹ ہونی چاہیے۔

(ب) کھڑکیاں فرش سے ایک فٹ اونچی ہونی چاہئیں۔

(ج) دو شیڈوں کے درمیان کم از کم فاصلہ 50 فٹ ہونا چاہیے۔

(د) چھت کی اونچائی 10 فٹ سے 12 فٹ ہونی چاہیے۔

(ر) شیڈ کا فرش بجری اور سیمنٹ سے پکا بنایا جائے تاکہ صفائی آسانی سے ہو سکے۔

2.4 شیڈ کی تیاری:

نئے چوزوں کی آمد سے پہلے فارم کے اندر تمام برتنوں اور باقی تمام سامان کو اچھی طرح دھو کر صاف کر لینا چاہیے۔ تمام شیڈ کو سفیدی اور شیڈ کے اندر باہر سپرے کرنا چاہیے۔ تمام فرش، دیواروں اور برتنوں کو پتنگی (KMnO₄) کے لوٹن سے اور کاسٹک سوڈا کے دو فیصد محلول سے دھونا چاہیے۔ اس کے علاوہ فارم کے اندر پتنگی (KMnO₄) اور فارملین کو ملا کر شیڈ کے اندر دھونی دی جائے اور شیڈ کو 30 منٹ تک مکمل ہوا بند کر دینا چاہیے تاکہ گیس (Formaldehyde Gas) شیڈ میں موجود جراثیموں کا خاتمہ کر سکے۔ فارم پر بیماریوں سے بچاؤ کے لئے بائیوسیکیورٹی کا خاص خیال رکھا جائے۔

2.5 بچھالی یا لیٹر:

ہمارے ہاں عموماً برائے فرس پر پالے جاتے ہیں۔ اس لئے زمین پر بچھونے کی ضرورت ہوتی ہے لیٹر یا بچھالی کی تہہ 3 تا 14 انچ موٹی ہونی چاہئے۔ اس مقصد کے لئے لکڑی کا برادہ، چاول کا چھلکا وغیرہ استعمال ہوتا ہے کچی لکڑی کا برادہ استعمال کرنا بہتر ہے۔ کیونکہ یہ زیادہ نمی جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے مثلاً دیار، چیر، پڑتل، سنبل، پاپلر وغیرہ سے موٹا برادہ حاصل ہوتا ہے اس کے برعکس پکی لکڑی کا برادہ پاؤڈر کی شکل میں نکلتا ہے اور یہ جلد جم جاتا ہے۔ نمی جذب کرنے کی صلاحیت بہت کم ہوتی ہے۔ اس لئے پکی لکڑی کا برادہ جو کہ کیکر، شیشم وغیرہ سے حاصل ہوتا ہے استعمال نہ کیا جائے لیکن ہمارے ہاں شیڈوں میں اکثر چاول کا چھلکا برادے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ برائے کو زیادہ دیر تک پالائیں جاتا اور یہ سستا بھی ہوتا ہے۔ بچھالی کا خشک ہونا بڑا ضروری ہوتا ہے۔ ہر فلاک (Flock) میں نئی بچھالی استعمال کرنی چاہیے۔ گیلی بچھالی سے کئی قسم کے امراض پیدا ہو سکتے ہیں اس لیے اسے فوراً تبدیل کر دینا چاہیے۔

2.6 ایک دن کے چوزے:

چوزے ایسی کہنی سے لینے چاہئیں جس کی ساکھ اچھی ہو۔ ان کا وزن اور سائز ایک سا ہو اور دیکھنے میں چست دکھائی دیں۔ اچھے چوزوں سے ہی کامیاب مرغبانی ممکن ہو سکتی ہے۔

2.7 بروڈنگ:

بروڈنگ کے دوران مناسب درجہ حرارت نہایت ضروری ہے۔ عام طور پر پولٹری فارموں میں سردیوں کے موسم میں بروڈنگ کے دوران مناسب درجہ حرارت مہیا کرنے کے لئے بھٹی میں لکڑی کا برادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات کوئلہ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بجلی اور گیس ہیٹر بھی اس مقصد کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ بروڈنگ کے دوران چوزوں کو پہلے ہفتے میں 90 تا 95 ڈگری فارن ہائیٹ درجہ حرارت دینا ضروری ہے۔ اس کے بعد ہر ہفتہ 5 ڈگری فارن ہائیٹ درجہ حرارت کم کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ یہ 70 سے 75 ڈگری فارن ہائیٹ تک ہو جائے۔ بروڈنگ کے دوران سخت گتے یا جستی چادروں کی حفاظتی

دیوار کا استعمال چوزوں کو اکھٹا ہو کر سردی سے مرنے سے بچاتا ہے۔ جب آپ لکڑی یا کونکھ بھٹی میں جلائیں تو اس بات کا سختی سے خیال رکھنا چاہیے کہ بھٹی کا دھواں شیڈ کے اندر خارج نہ ہو۔ بھٹی کی کامیابی اس بات پر ہے کہ آپ ہر دو دن کے بعد بھٹی کے پائپ اتار کر جھاڑیں اور اندر سے جما ہوا کاربن نکال کر پائپ خالی کر دیں۔

2.8 خوراک کے برتن:

چوزوں کی اچھی افزائش کے لئے خوراک کے برتنوں کا پورا ہونا بہت ضروری ہے۔ 50 چوزوں کے لئے خوراک کا ایک لمبا برتن کافی ہے لہذا 7500 چوزوں کے لئے 150 خوراک کے لمبے برتن کافی ہیں۔ 4 ہفتے کی عمر کے بعد گول فیڈر استعمال کیے جاتے ہیں۔ ایک فیڈر 25 پرندوں کے لئے کافی ہے۔

2.9 پانی کے برتن:

چوزوں کی اچھی افزائش کے لئے پینے کا صاف پانی فارم پر موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ پینے کے برتن مناسب تعداد میں موجود ہوں۔ 50 چوزوں کے لئے ایک ڈرنکر کافی ہوتا ہے۔ گرمیوں کے موسم میں زیادہ ڈرنکر مہیا کرنا بہتر رہتا ہے۔ 4 ہفتے کے بعد ایک آٹومیٹک ڈرنکر 100 سے 150 پرندوں کے لئے کافی ہوتا ہے۔

2.10 روشنی:

عام طور پر مرغی خانوں میں بروڈنگ کے دوران 24 گھنٹے کے لئے روشنی دی جاتی ہے۔ لیکن موجودہ ریسرچ کے مطابق اگر وقفے وقفے سے 1-2 گھنٹوں کے لئے روشنی دی جائے تو بروڈنگ کے دوران اس کا بڑا اچھا اثر پڑتا ہے۔ پہلے 15 دنوں میں ہر بروڈر کے اندر 40 واٹ، 60 واٹ اور 100 واٹ کے تین بلب حسب ضرورت یعنی مطلوبہ درجہ حرارت پورا کرنے کے لئے بدل بدل کر لگانے پڑتے ہیں۔

2.11 خوراک کی فراہمی:

برائیکر کو دو طرح کی خوراک دی جاتی ہے۔

(الف) براؤن سٹارٹر (راشن نمبر 4) یا براؤن سٹارٹر کرمبز (راشن نمبر 14) جو کہ 4 ہفتوں تک دی جاتی ہے۔ اس میں 22-23 فیصد پروٹین اور 3050 کلو کیلوریز فی کلو گرام توانائی موجود ہوتی ہے۔

(ب) براؤن فنشر (راشن نمبر 5) یا براؤن فنشر کرمبز (راشن نمبر 15) پانچویں ہفتے سے لے کر فروخت کی عمر تک دی جاتی ہے۔ اس میں 20-21 فیصد پروٹین اور 3150 کلو کیلوریز فی کلو گرام توانائی موجود ہوتی ہے۔ آج کل کرمبز یا پیپلٹ (دانے دار) فیڈ کا استعمال عام ہے۔ اس سے خوراک کا ضیاع کم ہوتا ہے اور چوزوں کی بڑھوتری بھی قدرے زیادہ ہوتی ہے۔

(3) حفاظتی ٹیکہ جات (ویکسینیشن):

پرندوں میں مختلف بیماریوں کے خلاف حفاظتی ٹیکہ جات کا استعمال بہت ضروری ہے اس کا پروگرام اور طریقہ کار درج ذیل ہے۔

حفاظتی ٹیکہ جات کا پروگرام اور طریقہ

عمر	بیماری / ویکسین	طریقہ
پہلے دن		آنکھ میں قطرہ ڈالیں یا سپرے
	NDV (Lasota) (رانی کھیت) پانی میں ملا کر دیں	آنکھ میں قطرہ ڈالیں
	IBD (گمبورو)	آنکھ میں قطرہ ڈالیں
17-18 دن	HPS (ہائیڈرو ویکسین)	زیر جلد ٹیکہ لگوائیں
21-22 دن	IBD (گمبورو ویکسین)	پانی میں ملا کر پلائیں
25-26 دن	کھانسی + رانی کھیت	پانی میں ملا دیں

(4) ملازم:

فارم پر تربیت یافتہ ملازم ہونا چاہیے۔ جس نے پہلے بھی کسی فارم پر کام کیا ہو اور اسے چوزوں کو خوراک ڈالنا، ویکسین، بروڈنگ اور دوسرے معاملات کا بخوبی علم ہو۔ ایک ملازم 3000 پرندوں کے لئے کافی ہوتا ہے۔ 7,500 پرندوں کیلئے 2 ملازم - 8000 روپے ماہوار فی ملازم کافی ہوں گے۔

(5) مارکیٹنگ:

چوزوں کی تقسیم میں مڈل مین (آڑھتی) اور ہول سیل ڈیلر یعنی ڈسٹری بیوٹرز اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پولٹری انڈسٹری میں عام طور پر ڈسٹری بیوٹرز ہی ایک دن کے چوزے اور فیڈ پولٹری فارمرز حضرات کو مہیا کرتے ہیں اور بعد میں جب مال تیار ہو جاتا ہے تو ان کی فروخت بھی انہی ڈسٹری بیوٹرز حضرات کی مدد سے ہی کی جاتی ہے۔ تیار پرندوں کو ہول سیل چکن مارکیٹ میں اور دیگر سیل سنٹروں پر سپلائی کیا جاتا ہے۔ عام طور پر مرغی زندہ وزن کے ریٹ پر فروخت ہوتی ہے۔ اگرچہ اب تیار مال کو فارموں سے اٹھانا اور مارکیٹ تک لانا لوڈ گاڑیوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اگر فارم اور مارکیٹ کا فاصلہ کافی زیادہ ہو تو مارکیٹنگ میں مشکلات آتی ہیں۔ مال کو فارموں سے اٹھانا، ان کو احتیاط سے مارکیٹ تک لانا یا پروسیسنگ پلانٹ تک پہنچانا فارمر کی ذمہ داری ہے۔ پروسیسنگ پلانٹ کے ذریعے ڈریسڈ چکن تیار ہوتے ہیں۔ پروسیسنگ پلانٹ کے ذریعے ڈریسڈ اور فروزن چکن ان کے کمپنی نام سے بڑی بڑی مارکیٹوں اور اعلیٰ ڈیپارٹمنٹل سٹور پر سپلائی کیے جاتے ہیں۔

(6) مرغبانی کی تربیت:

کسی بھی کام کو شروع کرنے سے پہلے اس کی تربیت حاصل کرنی چاہیے۔ ادارہ نظامات تحقیقات مرغبانی، شمس آباد، مری روڈ، راولپنڈی اس سلسلہ میں تواتر کے ساتھ ادارہ کے اندر اور اپنے ذیلی دفاتر میں تربیتی کورس منعقد کرتا ہے۔ ایک ہفتہ اور دو ہفتہ دورانیہ کے تربیتی کورس کرنے کے بعد برائے فارم کے مختلف امور انجام دینے میں سہولت ہو جاتی ہے۔

(7) برانکر پالنے کیلئے اخراجات اور آمدن کے تخمینہ کا گوشوارہ:

7500 برانکر (گوشت والی مرغی) پالنے کے لئے اخراجات اور آمدن کا گوشوارہ (2 ماہ تک ایک فلاک کے لئے)

(الف) سرمایہ کاری: (رقم روپوں میں)

(1) عمارتی اخراجات:

(i) زمین پہلے سے موجود

(ii) 7500 مربع فٹ رقبہ کا شیڈ (ایک مربع فٹ فی پرندہ)

بجساب -/350 روپے فی مربع فٹ 26,25,000/-

(iii) ایک عدد سنور اور دفتر کی عمارت اور ملازمین کیلئے کمرہ 400 مربع فٹ

بجساب -/450 روپے فی مربع فٹ 1,80,000/-

دفتر 100 مربع فٹ

سنور 150 مربع فٹ

ملازمین کا کمرہ 150 مربع فٹ

کل عمارتی اخراجات (1) 28,05,000/-

(2) سامان مرغیانی / آلات پر اخراجات:

(i) 15 عدد بجلی کے بروڈر بجساب -/750 روپے فی عدد 11,250/-

(ii) 4 عدد کوٹہ سنوو (اضافی حرارت کے لئے) بجساب -/1700 روپے فی عدد 6,800/-

(iii) 75 عدد چک گارڈ بجساب -/200 روپے فی عدد 15,000/-

(iv) 150 عدد خوراک کے لمبے برتن، بجساب -/80 روپے فی عدد 12,000/-

(v) 150 عدد پانی کے چھوٹے برتن، بجساب -/85 روپے فی عدد 12,750/-

(vi) 300 عدد خوراک کے گول برتن، بجساب -/150 روپے فی عدد 45,000/-

(vii) 75 عدد آٹو میٹک پانی کے برتن، بجساب -/450 روپے فی عدد 33,750/-

2,450/-	(viii) 7 بالٹیاں بحساب -/350 روپے فی عدد
3,000/-	(ix) 5 ٹب بحساب -/600 روپے فی عدد
8,000/-	(x) ایک عدد الیکٹریک وائر پمپ بحساب -/8000 روپے فی عدد
2,000/-	(xi) ایک عدد ترازو بحساب -/2000 روپے فی عدد
7,500/-	(xii) ایک عدد سپرے پمپ بحساب -/7500 روپے فی عدد
1,750/-	(xiii) 5 عدد پیلے بحساب -/350 روپے فی عدد
24,000/-	(xiv) 60 عدد سرکنڈا چکس بحساب -/400 روپے فی عدد
10,000/-	(xv) متفرق اخراجات (گم بوٹ، فیڈ ڈالنے کے کپے اور جھاڑو وغیرہ)
1,95,250/-	کل سامان مرغوبانی پر اخراجات (2)
30,00,250/-	کل سرمایہ کاری (الف)
	(ب) جاری اخراجات:
1,87,500/-	(i) 7500 ایک دن کے چوزوں کی قیمت بحساب -/25 روپے فی عدد
	(ii) 7500 برائمر کی خوراک (3.5 کلوگرام فی برائمر)
11,02,500/-	بحساب -/42 روپے فی کلو
75,000/-	(iii) 7500 برائمر کی ادویات کا خرچ بحساب -/10 روپے فی برائمر
22,500/-	(iv) 150 بوری بچھالی بحساب -/150 روپے فی بوری
10,000/-	(v) ایندھن کا بروڈنگ کے دوران خرچ
32,000/-	(vi) 2 عدد ملازم بحساب -/8000 روپے ماہوار فی ملازم (دوماہ کے لئے)
20,000/-	(vii) بجلی کے اخراجات بحساب -/10000 روپے فی ماہ (دوماہ کے لئے)
11,688/-	(viii) عمارت کی مرمت کے اخراجات بحساب 2.5 فیصد سالانہ (دوماہ کے لئے)
1,627/-	(ix) سامان کی مرمت کے اخراجات بحساب 5 فیصد سالانہ (دوماہ کے لئے)

(x) شیڈ کی تیاری پر اخراجات (سفیدی، سپرے، دھلائی اور فینو میکیشن) 15,000/-
کل جاری اخراجات (ب): 14,77,815/-

(ج) غیر ادا شدہ اخراجات

(1) فرسودگی:

(i) عمارت کی بحساب 5 فیصد سالانہ (دو ماہ کے لئے) 23,375/-

(ii) سامان کی بحساب 20 فیصد سالانہ (دو ماہ کے لئے) 6,508/-

(2) فارمر کی محنت کا معاوضہ بحساب -/8000 روپے ماہوار (دو ماہ کے لئے) 16,000/-

کل غیر ادا شدہ اخراجات (ج) 45,883/-

(د) آمدن (Gross Output):

(i) 5 فیصد اموات کے بعد 7125 برائٹر کی فروخت

(نی برائٹر 1.750 کلو وزن) بحساب -/130 روپے فی کلو 16,20,938/-

(ii) بچھالی کی فروخت 20,000/-

(iii) 525 خالی بوریوں کی فروخت بحساب -/8 روپے فی بوری 4,200/-

کل آمدن (د): 16,45,138/-

(ر) کل فائدہ (Gross Margin)

آمدن - جاری اخراجات
 د - ب

16,45,138 - 14,77,815 = 1,67,323/-

سالانہ فائدہ (ایک فلاک کا فائدہ x 6 فلاک)

10,03,938/- (6 x 1,67,323)

(س) خالص منافع (Net Profit)

آمدن	-	(جاری اخراجات - غیر ادا شدہ اخراجات)
د	-	(ب + ج)
16,45,138	-	(45,883 + 14,77,815)
سالانہ خالص منافع		(6 × 1,21,440)
7,28,640/-		
ماہانہ خالص منافع		7,28,640 ÷ 12 =
60,720/-		
فارمر کی ماہوار آمدن (ایک ماہ کے لئے خالص منافع + ذاتی محنت کا معاوضہ)		
68,720/-	=	(8,000 + 60,720)

(ص) سرمایہ کاری کے لئے درکار رقم:

30,00,250/-		عمارت کی تعمیر اور سامان مرغبانی کی خرید کے لئے (ایک دفعہ)
14,77,815/-		جاری اخراجات کے لئے (ایک فلاک کا خرچ)
44,78,065/-	=	کل سرمایہ کاری کے لئے درکار رقم (ص)
		سرمایہ کاری پرواپسی کی شرح (سالانہ فائدہ ÷ کل سرمایہ کاری) × 100
%22.41	=	100 × (44,78,065 ÷ 10,03,938)
		جاری اخراجات پرواپسی کی شرح (سالانہ فائدہ ÷ جاری اخراجات) × 100
%67.93	=	100 × (14,77,815 ÷ 10,03,938)
		(ط) پیداواری لاگت فی کلوگرام برائے: (جاری اخراجات + غیر ادا شدہ اخراجات)
		اضافی آمدن ÷ قابل فروخت برائے زکات کل وزن

$$120.25 = 12,469 \div \{24,200 - (45,883 + 14,77,815)\}$$

روپے فی کلوگرام

(8) تخمینہ کے بنیادی مفروضات کی تشریح:

- ☆ تخمینہ میں ایک مربع فٹ فی پرندہ کے حساب سے شدید تعمیر کیا گیا ہے۔
- ☆ تعمیر کا خرچہ -/350 روپے فی مربع فٹ ایک معیاری تعمیر کے لئے ہے تاہم مختلف علاقوں میں اس کا خرچہ کچھ زیادہ یا کم ہو سکتا ہے۔
- ☆ عمارت کی مرمت کے اخراجات میں عمارت میں لگے بلب، پنکھے اور ایگزاسٹ فین بھی شامل ہیں۔
- ☆ ایک دن کے چوزے کی قیمت خرید اور برائمر کی قیمت فروخت سال 2013 کی اوسط قیمت ہے۔ جبکہ خوراک کی قیمت دسمبر 2013 کی ہے
- ☆ -/10 روپے فی مرغی ادویات اور حفاظتی ٹیکہ جات کا خرچہ اوسطاً ہے۔ شدید بیماری کی صورت میں اخراجات بڑھ جاتے ہیں اور فارم کی معاشیات بری طرح متاثر ہوتی ہیں۔
- ☆ 3.5 کلوگرام فی پرندہ خوراک 1.750 کلوگرام کا زندہ برائمر حاصل کرنے کے لئے ہے۔ اچھے انتظامات سے خوراک کا خرچہ کم کیا جاسکتا ہے۔
- ☆ غیر ادا شدہ اخراجات میں فرسودگی دراصل وہ رقم ہے جو فارمر کو بچا کر رکھنی چاہیے۔ یہ اس فارم کی عمارت دوبارہ (20 سال بعد) بنانے اور سامان کے دوبارہ (اوسطاً مختلف سامان تقریباً پانچ سال میں قابل تبدیل ہو جاتا ہے) خریدنے کے لئے ضرورت ہوگی۔ قرض کی صورت میں یہ رقم قرض کی واپسی کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے۔